https:/www.jmi.ac.in

دفتر افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

یوم آزادی کی مناسبت سے شعبہ سماجیات، جامعہ ملیہ اسلامیہ میں منعقدہ پروگرام میں وائس چیئر پرسن، این سی ایم، حکومت ہند، نے 'قومی تعمیر وتشکیل میں تعلیم کے انقلاب آفریں رول کو اجاگر کیا'

New Delhi, August 19, 2026

شعبہ سماجیات ،جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اٹھارہ اگست دو ہزار چھبیس کو جامعہ کے ایف ٹی کے۔سی آئی ٹی کانفرنس ہال میں 'یومِ آزادی دو ہزار چھبیس آزادی، ذمہ داری اور مشترکہ قومیت' کے موضوع پر ایک روزہ سمینار کا انعقاد کیا۔اس سمینار میں ممتاز ماہرینِ تعلیم، محققین، اساتذہ اور طلبہ نے شرکت کی تا کہ موجودہ ہندوستان میں آزادی، ذمہ داری، تنوع اور مشترکہ قومیت کے تصور پر غور وخوض کیا جا سکے۔

افتتاحی اجلاس کی صدارت جناب پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے فرمائی۔حکومتِ ہند کے نیشنل کمیشن فار مائنارٹیز کی وائس چیئر پرسن محترمہ ایس منواری بیگم نے بطور مہمانِ خصوصی تقریب کی رونق بڑھائی۔ پدم شری پروفیسر اختر الواسع نے کلیدی خطبہ پیش کیا،اور پروفیسر زبیر مینائی، ڈین ،فیکلٹی آف سوشل سائنسز، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے بھی اس موقع پر اظہار خیال کیا۔

مہمانوں اور شرکا کا خیر مقدم کرتے ہوئے، شعبہ سماجیات کی سربراہ اور سمینار کی کنوینر پروفیسر عذرا عابدی نے اس بات پر زور دیا کہ آزادی نہ صرف ایک تاریخی کامیابی ہے بلکہ ایک مسلسل سماجی ذمہ داری بھی ہے۔انھوں نے آئینی اقدار، سماجی انصاف، اخوت، باہمی بات چیت اور ذمہ دارانہ شہریت کے فروغ میں تعلیم اور یونیورسٹیوں کے کردار کو اجاگر کیا۔

اپنے خطاب میں، محترمہ ایس منواری بیگم نے سماجی ترقی اور تعمیرِ قوم میں تعلیم کے انقلابی کردار پر زور دیا۔انھوں نے قومیت کے تصور پر روشنی ڈالی اور 'وکست بھارت دو ہزار سینتالیس کے وژن کی اہمیت کو اجاگر کیا۔انھوں نے مجاہدینِ آزادی کی قربانیوں کو بھی خراجِ تحسین پیش کیا اور اس بات پر زور دیا کہ ان کا ورثہ شہریوں، بالخصوص نوجوان نسل کو، دورِ حاضر میں تعمیرِ قوم کے عمل میں فعال کردار ادا کرنے کی تحریک دے۔

پروفیسر اختر الواسع نے ہندوستانی قومیت کے فکری اور ثقافتی پہلوؤں پر روشنی ڈالی، جب کہ پروفیسر زبیر مینائی نے جمہوری اقدار، سماجی ہم آہنگی اور قومیت کے جامع تصور کو مستحکم کرنے میں تعلیمی اداروں کی ذمہ داری کو اجاگر کیا۔

افتتاحی اجلاس کے بعد، آزادی، ذمہ داری اور مشترکہ قومیت سے متعلق موضوعات پر دو تکنیکی اجلاس ہوئے اور ایک خصوصی لیکچر

بھی منعقد کیا گیا۔ تکنیکی اجلاسوں میں تعلیم، قیادت، شہریت، تنوع، سماجی ذمہ داری اور سب کو ساتھ لے کر چلنے والی (شمولیتی) قوم سازی جیسے امور کا احاطہ کیا گیا۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ تاریخ وثقافت کی پروفیسر فرحت نسرین نے خصوصی خطبہ دیا اور آزادی، قومیت اور ان کی عصری اہمیت پر تاریخی تناظر پیش کرتے ہوئے بحث کو مزید وقیع اور فکر انگیز بنا دیا۔

اس علمی سرگرمیوں میں اس بات پر زور دیا گیا کہ مشترکہ قومیت کا تصور تعلیم، مساوات، باہمی احترام، سماجی یکجہتی اور فعال شہریت کے ذریعے مستحکم ہوتا ہے۔ ان اجلاسوں نے اساتذہ، محققین اور طلبہ کے مابین باہمی رابطے اور تبادلہ خیال کے لیے ایک مؤثر پلیٹ فارم بھی فراہم کیا۔

پروفیسر صائمہ سعید

افسر اعلی تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ